سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ 1990

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1990

سندھ بلڈنگس کنڑول (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1990

THE SINDH BUILDINGS CONTROL (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1990

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. سندھ آرڈیننس V 1979 کی دفعہ 6 کی ترمیم

Amendment of Section 6 of Sindh Ordinance V of 1979

سندھ آرڈیننس نمبر V مجریہ 1990

SINDH ORDINANCE NO.V OF 1990

سندھ بلڈنگس کنٹرول (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1990

THE SINDH BUILDINGS CONTROL (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 1990

[04 ستمبر 1990]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ بلڈنگس کنٹرول آرڈیننس، 1979 میں مزید ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ بلڈنگس کنٹرول آرڈیننس، 1979 میں مزید ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ اس طریقے سے جو اس کے بعد ظاہر ہو۔

جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہو گیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ

نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بناکر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ بلڈنگس کنڑول (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 1990 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور اور 27 اگست 1990 سے لاگو ہوگا۔

1979 سندھ آرڈیننس V کی دفعہ 6 کی ترمیم
Amendment of Section 6 of Sindh Ordinance V of 1979

2. سندھ بلڈنگس کنڑول آرڈیننس، 1979 کی دفعہ 6 میں، ذیلی فعہ (4) کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعات اور وضاحت شامل کی جائے گی:

"(5) کسی بھی وقت ذیلی دفعہ (1) کے تحت کوئی اعتراض نہ ہونے والا سرٹیفکیٹ حاصل ہونے کے بعد لیکن بلڈنگ کے مکمل ہونے سے پہلے حکومت اگر مطمئن ہے کہ یا کسی بھی علائقے میں عمارتوں کی تقسیم عوامی مفاد میں نہیں ہے یا دوسری صورت میں ضروری طور پر اس آرڈیننس، کے قواعد یا اس سلسلے میں بنائے گئے ضوابط کے کچھ متضاد ہے تو بنا نوٹس کے سرٹیفکیٹ معطل یا رد کر سکتی ہے۔

وضاحت: اس ذیلی دفعہ میں استعمال کیئے گئے اظہار "عمارت کی تکمیل" سے مراد عمارت کی تکمیل ہر صورت میں منظور شدہ منصوبے کے مطابق ہے اور اس سلسلے میں ایکوپنسی (Occupancy) سرٹیفکیٹ جاری ہوچکا ہے۔

(6) جہاں ذیلی دفعہ (5) کے تحت کوئی حکم جاری کیا گیا ہے، تو اتھارٹی کی طرف سے معاملہ حکومت کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق حل کیا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔